باب نمبر 1

پاکستان کی نظریاتی اساس

(حصہ دوم)

4- مختصر جوابات دیں۔

سوال 1: "توحید" سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسلامی عقائد میں توحید خالص سر فہرست ہے۔ توحید سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ساری کائنات کا خالق و مالک ہے۔ اس کو ذات و صفات کے لحاظ سے وحدہٗ لاشریک مانا جائے۔

سوال 2: اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ کا ترجمہ لکھیے۔

جواب: ترجمہ: (بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے) یعنی کوئی شے اس کی قدرت سے باہر نہیں۔

سوال 3: عقیدۂ رسالت کا کیا مطلب ہے؟

جواب: عقیدۂ رسالت کا مطلب ہے کہ رسولوں پر ایمان لانا۔ نظریۂ پاکستان میں یہ بات بھی شامل ہے کہ اللہ تعالیٰ کے تمام رسولوں پر ایمان لایا جائے اور اس حقیقت کو تسلیم کیا جائے کہ اس سلسلے کے آخری رسول اور نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ ان کے بعد قیامت تک کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔ اسلام قبول کرنے کے لیے لازمی تقاضا ہے کہ عقیدۂ رسالت کو دل و جان سے تسلیم کیا جائے اور کسی قسم کا بھی اس میں شک و شبہ نہ کیا جائے۔ قرآن اور اسوۂ رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کو سرچشمۂ ہدایت مانا جائے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی لائی ہوئی شریعتِ اسلامیہ ہی قابل عمل بلکہ واجب العمل ہے۔

سوال 4: نظریۂ پاکستان سے کیا مراد ہے؟

جواب: نظریۂ پاکستان سے مراد

نظریۂ پاکستان سے مراد قرآن وسنت کے اصولوں پر مبنی معاشرہ کی تشکیل ہے۔ پاکستان ایک نظریاتی ملک ہے جس کی بنیاد اسلامی فلسفۂ حیات پر استوار کی گئی ہے۔ پاکستان کی تمام تر اساس دینِ اسلام پر مبنی ہے۔ اس سرزمین پر

www.downloadclassnotes.com

اسلام کا نفاذ صدیوں سے ہے۔ اسلامی نظریۂ حیات، پاکستان کی بنیاد ہے۔ یہی وہ جذبہ اور لائحہ عمل ہے جو تحریکِ پاکستان کا سبب بنا۔ نظریۂ پاکستان کو اسلامی نظریۂ حیات کے ہم معنی قرار دیا جاتا ہے۔

سوال 5: قائداعظم محمد علی جناحؒ نے سٹیٹ بینک کا افتتاح کرتے ہوئے کیا فرمایا؟

جواب: قائداعظمؒ نے یکم جولائی 1948ء کو سٹیٹ بینک آف پاکستان کا سنگِ بنیاد رکھا، تو اس کی افتتاحی تقریب میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا:

''مغرب کے معاشی نظام نے انسانیت کے لیے ناقابل حل مسائل پیدا کیے ہیں اور یہ لوگوں کے درمیان انصاف قائم کرنے میں ناکام رہا ہے۔ ہمیں دنیا کے سامنے ایک ایسا معاشی نظام پیش کرنا چاہیے جو اسلام کے صحیح تصورِ مساوات اور سماجی انصاف کے اصولوں پر مبنی ہو''۔

سوال 6: علامہ محمد اقبالؒ نے مسلم ملت کی اساس کے حوالے سے کیا فرمایا؟

جواب: علامہ اقبالؒ نے فرمایا کہ مسلمان اسلام کی وجہ سے ایک ملّت ہیں اور ان کی قوت کا دارومدار بھی اسلام ہے۔ انھوں نے مسلم ملّت کی اساس کے حوالے سے حقیقی تصور اپنے اشعار میں پیش کیا ہے:

علامہ اقبالؒ مذہب اسلام کو امت مسلمہ کے استحکام کا واحد ذریعہ سمجھتے ہیں، فرماتے ہیں ؎

اپنی ملت پر قیاس اقوامِ مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمیؐ
اُن کی جمعیت کا ہے ملک و نسب پر انحصار
قوتِ مذہب سے مستحکم ہے جمعیت تری

سوال 7: اخوت کے بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا ارشادِ مبارک ہے؟

جواب: اسلامی معاشرے میں اخوت و بھائی چارے کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک ضابطۂ حیات دیا تاکہ معاشرے میں بھائی چارا قائم ہو اور لوگ آپس میں محبت سے رہ سکیں۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ارشاد ہے کہ:

مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے وہ اس سے خیانت نہ کرے''۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کینہ اور حسد سے باز رہنے کا درس دیا۔

سوال 8: قائداعظم محمد علی جناحؒ نے قومیت کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: قائداعظم محمد علی جناحؒ دوقومی نظریے کے زبردست حامی تھے اور وہ ہر لحاظ سے مسلمانوں کو الگ قوم کا درجہ دیتے تھے۔ آپؒ نے اس سلسلے میں فرمایا: ''قومیت کی جو بھی تعریف کی جائے مسلمان اس تعریف کی رُو سے الگ قوم ہیں۔ وہ اس بات کا حق رکھتے ہیں کہ اپنی الگ مملکت قائم کریں۔''

www.downloadclassnotes.com

سوال 9: برصغیر کے تاریخی تناظر میں دوقومی نظریے سے کیا مراد ہے؟

جواب: برصغیر کے تاریخی پس منظر میں دوقومی نظریے سے مراد یہ ہے کہ یہاں دو بڑی اقوام مسلمان اور ہندو آباد تھیں۔ یہ دونوں اقوام اپنے مذہبی نظریات، رسومات، طرز زندگی، اجتماعی فکر اور عادات واطوار میں ایک دوسرے سے بالکل مختلف تھیں۔ ان دونوں قوموں میں صدیوں اکٹھا رہنے کے باوجود ایک مشترکہ معاشرت وجود میں نہ آ سکی اور نہ ہی متحدہ قومیت کا تصور فروغ پا سکا۔ اسی دوقومی نظریے کی بنیاد پر برصغیر کے مسلمانوں نے آزادی کی جنگ لڑی۔ جس کے نتیجے میں برصغیر میں دو الگ ریاستیں، پاکستان اور بھارت وجود میں آئیں۔ یہی تصور نظریہ پاکستان کی اساس بنا۔

سوال 10: پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق کے بارے میں قائداعظمؒ نے کیا فرمایا؟

جواب: نظریۂ پاکستان میں یہ بات بھی شامل ہے کہ اسلامی حکومت میں تمام اقلیتوں کو بھی پورے بنیادی انسانی حقوق حاصل ہوں گے۔ اسلامی حکومت میں اقلیتوں کی عزت اور جان و مال کی حفاظت کی ذمہ داری اسلامی حکومت پر عائد ہوگی۔ قائداعظمؒ نے یہ واضح کر دیا تھا کہ پاکستان میں اقلیتوں کو تحفظ دیا جائے گا اور اُن کو اپنے عقائد اور مذہب پر عمل کرنے اور اپنی ثقافت اور روایات کو ترقی دینے کی مکمل آزادی ہوگی۔

سوال 11: علامہ اقبالؒ نے اپنے مشہور خطبۂ الہ آباد میں کیا فرمایا؟

جواب: ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ برِصغیر میں دوقومی نظریے کے سب سے بڑے علم بردار تھے۔ ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ نے 1930ء کے خطبۂ الہٰ آباد میں مسلمانوں کے لیے الگ وطن کا تصور پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ:

''مسلمان یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ ان کے مذہبی اور سیاسی اور معاشرتی حقوق کو سلب کر لیا جائے۔ لہٰذا میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کے لیے پنجاب، سرحد (خیبر پختونخوا)، سندھ اور بلوچستان کو ملا کر ایک ریاست بنا دی جائے''۔

سوال 12: نظریہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: نظریے سے مراد ایسا لائحہ عمل یا پروگرام ہے۔ جس کی بنیاد فلسفہ و تفکر پر رکھی گئی ہو۔ اور انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں مثلاً سیاسی، معاشی، تہذیبی اور معاشرتی مسائل کے حل کے لیے بنایا گیا کوئی منصوبہ ہو۔

سوال 13: چودھری رحمت علی نے لفظ پاکستان کب تجویز کیا؟

جواب: چودھری رحمت علیؒ پنجاب کے رہنے والے تھے۔ آپ انگلستان میں زیرِ تعلیم تھے۔ آپ نے ایک کتابچہ ''NOW OR NEVER'' ''اب یا پھر کبھی نہیں'' لکھا اور ہندوستانی سیاستدانوں میں تقسیم کیا۔ اس کتابچے میں چودھری رحمت علیؒ نے علامہ اقبالؒ کے تصور کو حقیقی رنگ دیتے ہوئے 1933ء میں پاکستان کا نام تجویز کیا تھا۔

باب دوم

پاکستان کا قیام

(حصہ دوم)

سوال 1: وزیر اعلیٰ بنگال مسٹر حسین شہید سہروردی نے مسلم لیگ کے ارکانِ اسمبلی کے کنونشن 1946ء میں کون سی قرارداد پیش کی؟

جواب: اجلاس میں حسین شہید سہروردی نے ایک قرارداد پیش کی جو متفقہ طور پر منظور کر لی گئی۔ اس قرارداد میں واضح کر دیا گیا ہے کہ برصغیر کے مسلمانوں کی تمام مشکلات کا حل ایک آزاد اسلامی ریاست کی تشکیل ہے جو شمال مشرقی خطے میں بنگال اور آسام اور شمال مغربی خطے میں پنجاب، صوبہ سرحد (خیبر پختونخوا)، سندھ اور بلوچستان کے مسلم اکثریتی علاقوں پر مشتمل ہوگی۔ پاکستان بلا تاخیر قائم کر دیا جائے گا۔ اس بات کی بھی یقین دہانی کرائی جائے۔

سوال 2: کرپس مشن کی تین تجاویز بیان کیجیے۔

جواب: **1- ڈومینین کا درجہ:** تجاویز کے مطابق جنگ کے بعد برصغیر کو نوآبادیات (Dominion) کا درجہ دیا جائے گا جس کا مطلب یہ ہے کہ برصغیر تاج برطانیہ کے ماتحت ہوگا لیکن اندرونی اور بیرونی معاملات میں برطانوی حکومت کسی نوع کی دخل اندازی نہ کرے گی۔

2- محکمے: دفاع، امور خارجہ، مواصلات وغیرہ کے تمام محکمے ہندوستانی عوام کے سپرد کر دیے جائیں گے۔

3- متفقہ آئین: کرپس کے اعلان کے مطابق برصغیر میں کوئی ایسا آئین نافذ نہیں کیا جائے گا جس پر تمام سیاسی پارٹیاں اتفاق نہ کریں۔ آئین سازی کے لیے ایک مرکزی اسمبلی کا انتخاب کیا جائے گا۔ جس کا چناؤ صوبائی قانون ساز اسمبلیوں کے ارکان کریں گے۔

یونین سے علیحدگی: دستور ساز اسمبلی کا بنایا ہوا دستور ہر صوبے کو بھجوایا جائے گا اور جو صوبے آئین کو قبول نہیں کریں گے وہ مرکز سے علیحدہ ہو کر اپنی آزاد حیثیت قائم رکھنے میں بااختیار ہوں گے۔ جو صوبہ الگ حیثیت برقرار رکھنا چاہے وہ اپنا دستور خود بنائے گا۔

سوال3: قائداعظمؒ نے مسلم لیگ کے 1940ء کے لاہور اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے اپنے خطبے میں مسلمانوں کی جدوجہد کے لیے سمت کا تعین کر دیا۔ اس خطبے کے کوئی سے دو نکات بیان کیجیے۔

جواب: قائداعظمؒ نے 23 مارچ 1940ء کو مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس لاہور میں اپنے خطبۂ صدارت میں مسلمانوں کی حصول پاکستان کے لیے سمت کا تعین کر دیا۔ آپؒ نے قوم سے جو خطاب کیا، اس کے اہم نکات درج ذیل ہیں:

(i) متحدہ ہندوستان میں مسلمانوں کے حقوق غیر محفوظ

مسلمان ایک علیحدہ قوم ہیں کیونکہ اس کے رسم و رواج، روایات، مذہب و ثقافت اور سب سے بڑھ کر اُن کا مذہب جدا ہے۔ صدیوں سے ساتھ ساتھ رہنے کے باوجود ہندو اور مسلمان اپنی اپنی جداگانہ پہچان رکھتے ہیں۔ اگر برصغیر متحدہ صورت میں آزاد ہوتا ہے تو مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت نہیں ہو سکے گی۔

(ii) مسلمانوں کا علیحدہ وطن کا مطالبہ

مسلمان علیحدہ مملکت کا مطالبہ کر رہے ہیں تو یہ غیر تاریخی نہیں سمجھا جا سکتا۔ برطانیہ سے آئرلینڈ جدا ہوا، سپین اور پرتگال علیحدہ علیحدہ مملکتیں ہیں اور چیکوسلواکیہ کا وجود بھی تقسیم کا نتیجہ بنا۔ برصغیر کا سیاسی مسئلہ قومی یا فرقہ وارانہ نہیں ہے۔ یہ بین الاقوامی مسئلہ ہے اور اسی تناظر میں اسے حل کرنا ضروری ہے۔

سوال4: جناح ۔ گاندھی مذاکرات 1944ء میں قائداعظمؒ کا جواب تحریر کیجیے۔

جواب: **قائداعظمؒ کا جواب**

قائداعظمؒ نے ان مذاکرات پر سخت ردعمل کا اظہار کیا اور گاندھی کو دھوکا باز اور مکار قرار دیا اور اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کی آزادی سے قبل پاکستان کا مسئلہ انگریزوں کو حل کرنا چاہیے کیونکہ وہ کانگرس اور گاندھی پر کسی صورت میں اعتماد نہیں کر سکتے۔ مجبوراً قائداعظمؒ کو یہ کہنا پڑا:

''کانگرس کی حیثیت ہندوؤں کی اس دیوی کی سی ہے جس کے کئی سر اور زبانیں ہیں اور مسلمانوں کے لیے فیصلہ کرنا مشکل ہے کہ وہ اس کی کس زبان پر بھروسہ کریں''

سوال5: کئی اہم شخصیات نے برصغیر کو تقسیم کرنے کی رائے پیش کی۔ ان میں سے کوئی سی پانچ شخصیات کے نام تحریر کیجیے۔

جواب: 1857ء کی جنگ آزادی کی ناکامی کے بعد مسلم مفکرین قوم کی فلاح و بہبود اور قومی مسائل کے حل کے لیے مختلف تجاویز پیش کرتے رہتے تھے۔ برصغیر کے مسلمانوں نے بڑے غور و فکر کے بعد پاکستان کا مطالبہ کیا تھا۔ سید جمال الدین افغانی، عبدالحلیم شرر، عبدالجبار خیری اور عبدالستار خیری (خیری برادران)، مولانا محمد علی جوہر، قائداعظمؒ، علامہ محمد اقبالؒ اور چودھری رحمت علی وغیرہ نے کئی دفعہ اپنی تقاریر میں برصغیر کو تقسیم کرنے کی رائے پیش کی کہ مسلمانوں کی علیحدہ مملکت ہونی چاہیے۔

www.downloadclassnotes.com

سوال 6: کابینہ مشن پلان میں صوبائی گروپ کی تشکیل کیسے ہوئی؟

جواب: تمام صوبوں کو تین گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا، جو مندرجہ ذیل ہوں گے:

(i) گروپ اے ...... میں ...... بمبئی، مدراس، یو۔پی، سی۔پی، بہار، اڑیسہ۔

(ii) گروپ بی ...... میں ...... پنجاب، سرحد (صوبہ خیبر پختونخوا)، سندھ

(iii) گروپ سی ...... میں ...... بنگال اور آسام

سوال 7: ویول پلان کے کوئی سے تین نکات لکھیے۔

جواب: (i) **مرکزی آئین ساز اسمبلی کا انتخاب:** مرکزی آئین ساز اسمبلی کا انتخاب صوبائی اسمبلی کے ممبران کریں گے۔ مرکزی آئین ساز اسمبلی پورے ملک کے لیے آئین بنائے گی۔ مرکزی آئین بن جانے کے بعد تینوں صوبائی گروپ اپنے اپنے آئین تشکیل دیں گے۔

(ii) **عبوری حکومت:** بڑی سیاسی جماعتوں کے نمائندوں پر مشتمل ایک عبوری حکومت فوری طور پر قائم کی جائے گی، جو آئین کی تشکیل تک تمام انتظامی امور میں بااختیار ہوگی۔ عبوری حکومت کی کابینہ تمام تر مقامی ہوگی اور اس میں کوئی انگریز ممبر نہیں ہوگا۔

(iii) **ویٹو — حق اِسترداد:** اگر کوئی سیاسی جماعت اس منصوبے کو پسند نہ کرے تو وہ اسے رد کر سکتی ہے، لیکن اس صورت میں اسے عبوری حکومت میں شامل ہونے کا حق نہ ہوگا۔

سوال 8: عام انتخابات 1945-46ء میں کانگرس اور مسلم لیگ کا منشور بیان کیجیے۔

جواب: کانگرس کا منشور

کانگرس کا منشور یہ تھا کہ:

(i) جنوبی ایشیا کو ایک وحدت کی شکل میں آزاد کیا جائے۔ ملک تقسیم کرنے کا کوئی فارمولا قابلِ قبول نہیں ہوگا۔

(ii) کانگرس تمام گروہوں اور فرقوں کی نمائندہ جماعت ہے اور مسلمان کانگرس کے نقطۂ نظر سے متفق ہیں۔

(iii) قومیں وطن سے بنتی ہیں، قوم کی بنیاد مذہب نہیں۔

مسلم لیگ کا منشور

قائدِ اعظمؒ نے دعویٰ کیا کہ ان انتخابات کو قیامِ پاکستان کے لیے عوام کا استصوابِ رائے سمجھا جائے۔ اگر مسلم لیگ اکثریت حاصل کرتی ہے تو پاکستان بننے دیا جائے ورنہ ہمارے مطالبۂ پاکستان کو عوام خود ہی مسترد کر دیں گے۔

www.downloadclassnotes.com

مسلم لیگ کا موقف یہ تھا کہ:

(i) مسلم لیگ برِصغیر کے مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت ہے۔ مسلمان کسی اور سیاسی جماعت سے وابستگی نہیں رکھتے۔

(ii) مسلمان ہر لحاظ سے ہندوؤں سے ایک الگ قوم ہیں۔

(iii) ہندوستان کو "قراردادِ پاکستان" کے مطابق تقسیم کر کے مسلم اکثریت والے علاقوں میں مسلمانوں کو اپنی حکومت قائم کرنے کا موقع ملنا چاہیے۔

سوال 9: قراردادِ پاکستان کا متن بیان کیجیے۔

جواب: آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں یہ قرار پایا کہ کوئی آئینی منصوبہ اس ملک میں مسلمانوں کے لیے قابلِ قبول اور قابلِ عمل نہیں ہوگا جب تک اُس میں مندرجہ ذیل بنیادی اصول وضع نہ کیے جائیں گے۔

- جغرافیائی لحاظ سے متصل وحدتوں کی نئے خطوں کی صورت میں مناسب علاقائی ردّوبدل کے ساتھ حد بندی کی جائے یعنی جن علاقوں میں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ مثلاً ہندوستان کے شمال مغربی اور مشرقی حصوں کے مسلم اکثریت والے علاقوں میں خودمختار مسلم ریاستوں کی تشکیل کی جائے۔
- ہندوستان کی تقسیم کے بعد ان وحدتوں اور خطوں میں اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کیا جائے۔
- ہندوستان میں جہاں مسلمان اقلیت میں ہیں اُن کے حقوق و مفادات کے تحفظ کا مناسب انتظام کیا جائے۔

سوال 10: عبوری حکومت میں شامل پانچ مسلم لیگی وزرا کے نام لکھیے۔

جواب:

1-	نوابزادہ لیاقت علی خان	وزیر مالیات
2-	سردار عبدالرب نشتر	وزیر رسل و رسائل
3-	آئی آئی چندریگر	وزیر تجارت
4-	راجا غضنفر علی خان	وزیر صحت
5-	جوگندر ناتھ منڈل	وزیر قانون سازی

سوال 11: کابینہ مشن پلان 1946ء کے ممبران کے نام تحریر کیجیے۔

جواب: کابینہ مشن کے ارکان:

اس مشن میں 1- سر سٹیفورڈ کرپس 2- اے۔وی الیگزینڈر 3- سر پیتھک لارنس شامل تھے۔

www.downloadclassnotes.com

سوال 12: رولٹ ایکٹ 1919ء پر قائداعظمؒ کا موقف بیان کیجیے۔

جواب: رولٹ ایکٹ 1919ء

سر سڈنی رولٹ نے 1919ء میں رولٹ ایکٹ کے نام سے ایک ایکٹ پاس کیا اس ایکٹ کے تحت انتظامیہ کو لامحدود اختیارات حاصل تھے۔ شہریوں کے بنیادی حقوق پامال کیے گئے تھے۔ ہندوستانی شہریوں پر طرح طرح کے ظلم توڑنے شروع کر دیئے تو مسٹر جناح نے اس ایکٹ کی سخت مخالفت کی اور اسے کالا قانون قرار دیا اور بطور احتجاج کونسل کی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا۔ قائداعظمؒ نے حکومتِ برطانیہ سے کہا کہ جو قوم امن کے زمانے میں کالے قانون بناتی ہے وہ مہذب قوم نہیں ہو سکتی۔

سوال 13: بھارت نے کشمیر پر قبضہ کیسے کیا؟

جواب: ریاست جموں و کشمیر

ریاست جموں و کشمیر میں مسلمان بھاری اکثریت میں تھے۔ وہ پاکستان سے الحاق چاہتے تھے لیکن بھارت نے ہندو راجا کی ملی بھگت سے وادیٔ کشمیر پر قبضہ کر لیا۔

سوال 14: 3 جون 1947ء کے منصوبے کے تحت کُل جماعتی کانفرنس کا انعقاد بیان کیجیے۔

جواب: کُل جماعتی کانفرنس کا انعقاد

لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے برطانیہ سے واپس آ کر ایک کُل جماعتی کانفرنس کا انعقاد کیا۔ جس میں اُس نے برصغیر کی بڑی سیاسی جماعتوں مسلم لیگ اور کانگرس کے راہنماؤں کو شرکت کی دعوت دی۔ اس کُل جماعتی کانفرنس میں قائداعظمؒ، لیاقت علی خاں، سردار عبدالرب نشتر، پنڈت نہرو، سردار پٹیل، اچاریہ کرپلانی اور بلدیو سنگھ نے شرکت کی۔ وائسرائے ہند لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے کانفرنس میں تقسیم کے منصوبے کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت کی۔ 3 جون، 1947ء کو کانفرنس کا دوسرا اجلاس منعقد ہوا اور تمام سیاسی راہنماؤں نے اس منصوبے کو منظور کر لیا۔

سوال 15: قائداعظمؒ نے ''سفیرِ امن'' کا خطاب کیسے پایا؟

جواب: قائداعظمؒ بطور سفیرِ امن

قائداعظمؒ کی کوشش سے 1916ء میں میثاق لکھنؤ کی دستاویز تیار کی گئی۔ جس کے تحت مسلمانوں اور ہندوؤں دونوں قومیں متحد ہو گئیں۔ میثاق لکھنؤ کے تحت قائداعظمؒ نے مسلمانوں کے لیے ہندوؤں سے جداگانہ انتخاب کا حق تسلیم کرا لیا اور یوں آپؒ نے ''سفیرِ امن'' کا خطاب پایا۔

www.downloadclassnotes.com

باب سوم

زمین اور ماحول

(حصہ دوم)

مختصر جوابات دیں۔

سوال 1: جنگلات کی کمی کی پانچ وجوہات لکھیے۔

جواب: جنگلات کی کمی سے درج ذیل مسائل پیدا ہوتے ہیں:

(i) جنگلات کی کمی سے ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ ہوتا ہے۔ جس سے انسانی صحت متاثر ہوتی ہے۔

(ii) ماحولیاتی حُسن تنزلی کا شکار ہوتا ہے۔

(iii) موسمیاتی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔

(iv) جنگلی حیات میں کمی واقع ہوتی ہے۔

(v) حکومت کی آمدنی میں کمی ہوتی ہے۔

سوال 2: پاکستان کا محلِ وقوع بیان کیجیے۔

جواب: پاکستان کا محلِ وقوع

براعظم ایشیا کے جنوب میں عرض بلد: ½ °23 درجے شمالی سے °37 درجے شمالی کے درمیان طول بلد: °61 درجے مشرقی سے °77 درجے مشرق کے درمیان پھیلا ہوا ہے۔ پاکستان کی مشرقی سرحد بھارت، شمالی سرحد چین اور مغربی سرحد افغانستان اور ایران سے ملتی ہے اور جنوب میں بحیرہ عرب واقع ہے۔

سوال 3: زمینی آلودگی کی پانچ وجوہات بیان کیجیے۔

جواب: **(i)** آلودہ پانی کا پھینکنا: گھروں اور صنعتوں کا استعمال شدہ آلودہ پانی دریاؤں اور نہروں میں ڈالا جاتا ہے جو کہ فصلوں کے علاوہ آبی حیات کے لیے بھی مضر ہے۔

(ii) سیوریج سسٹم: سیورج سسٹم کے ذریعے گھروں کا آلودہ پانی زیرزمین جذب ہو کر صاف پانی کو آلودہ کر رہا ہے۔

(iii) نالیوں کا پانی: گھروں کی نالیوں کا پانی دریاؤں اور نہروں میں شامل ہو کر اسے آلودہ کر رہا ہے۔

(iv) زہریلی ادویات: فصلوں پر سپرے کی جانے والی زہریلی دوائیاں زمین میں جذب ہو کر زیرزمین پانی کو آلودہ کر رہی ہیں۔

(v) کھادوں کا استعمال: زراعت کے لیے استعمال کی جانے والی مختلف قسم کی کھادیں زیرزمین پانی میں شامل ہو کر اسے آلودہ کر رہی ہیں۔

سوال 4: درہ ٹوچی اور درہ گومل کس پہاڑی سلسلے میں واقع ہیں؟

جواب: وزیرستان کا پہاڑی سلسلہ دریائے کرم کے جنوب میں پاک افغان سرحد کے ساتھ ساتھ شمالاً جنوباً پھیلا ہوا ہے۔ درہ ٹوچی اور درہ گومل انھی پہاڑی سلسلوں میں واقع ہیں۔

www.downloadclassnotes.com

سوال5: ماحولیاتی آلودگی کی اقسام تحریر کیجیے۔

جواب: ماحولیاتی آلودگی کی مندرجہ ذیل چار اقسام ہیں:

i- فضائی آلودگی ii- آبی آلودگی iii- زمینی آلودگی iv- شوری آلودگی

سوال6: پاکستان میں واقع پانچ بڑے گلیشیرز کے نام لکھیے۔

جواب: پاکستان کے پانچ بڑے گلیشیرز: (i) سیاچن (ii) بلتورو (iii) بیافو (iv) ہسپر (v) ریمو

سوال7: اس وقت ہمارے ماحول کو کون کون سے خطرات درپیش ہیں؟

جواب: ہمارے ماحول کو درج ذیل بڑے خطرات کا سامنا ہے۔

(i) سیم و تھور (ii) جنگلات کا ختم ہونا
(iii) زمین کا صحرا میں تبدیل ہو جانا (iv) ماحولیاتی آلودگی کا بڑھنا

سوال8: زمینی آلودگی میں کمی کے لیے پانچ حکومتی اقدامات بیان کیجیے۔

جواب: حکومت پاکستان نے زمینی آلودگی کے مسائل پر قابو پانے کے لیے درج ذیل اقدامات کیے ہیں۔

(i) ٹیوب ویل: حکومت زراعت کے لیے ٹیوب ویلوں کی تنصیب کر رہی ہے۔ جس سے زیر زمین پانی کی سطح کم ہو جاتی ہے اور حاصل شدہ پانی کے استعمال سے تھور میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔
(ii) نہروں اور کھالوں کو پختہ کرنا: آبپاشی کے لیے نہروں اور کھالوں کو پختہ کیا جا رہا ہے۔ تاکہ پانی کا زیر زمین رساؤ نہ ہو سکے۔
(iii) نکاسی آب: کھیتوں میں نکاسی آب کے لیے مناسب انتظام کیا جا رہا ہے تاکہ کھیتوں میں پانی کھڑا نہ ہو سکے۔
(iv) لیبارٹریوں کا قیام: حکومت پانی اور مٹی کے تجزیے کے لیے لیبارٹریاں قائم کر رہی ہے۔ تاکہ اجناس کی مطلوبہ پیداوار حاصل کی جا سکے۔
(v) کاشتکاروں کی تربیت: حکومت کاشتکاروں کی تربیت و مشاورت کے لیے زرعی ورکشاپوں کا انعقاد کر رہی ہے۔

سوال9: ہمالیہ کبیر کے پہاڑی سلسلے کی مشہور چوٹی کون سی ہے؟

جواب: ہمالیہ کبیر کا پہاڑی سلسلہ

یہ دنیا کے بلند ترین پہاڑی سلسلوں میں سے ایک ہے اور یہ سارا سال برف سے ڈھکا رہتا ہے۔ پیر پنجال اور ہمالیہ کبیر کے درمیان کشمیر کی جنت نظیر وادی ہے۔ وادی میں کئی گلیشیر (برفانی تودے) پائے جاتے ہیں جن کے پگھلنے سے دریا معرض وجود میں آتے ہیں۔ اس سلسلے کی مشہور پہاڑی چوٹی نانگا پربت ہے جو 8126 میٹر بلند ہے۔ اس کی اوسط بلندی 6500 میٹر ہے۔

سوال10: پاکستان کے پانچ اہم قدرتی خطوں کے نام لکھیے۔

جواب: پاکستان کو درج ذیل پانچ اہم قدرتی خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے

1- میدانی خطہ 2- صحرائی خطہ 3- ساحلی خطہ

www.downloadclassnotes.com

4- مرطوب اور نیم مرطوب پہاڑی خطہ 5- خشک اور نیم خشک پہاڑی علاقہ

سوال 11: پاکستان کے لیے افغانستان اور وسطی ایشیائی ممالک کی اہمیت بیان کیجیے۔

جواب: پاکستان کے مغرب اور شمال مغرب میں افغانستان کے علاوہ روس کی نو آزاد مسلم ریاستیں قازقستان، کرغیزستان، تاجکستان، ترکمانستان، آذربائیجان اور ازبکستان واقع ہیں۔ یہ سبھی ممالک سمندر سے دور ہیں۔ ان ممالک کو سمندر تک پہنچنے کے لیے پاکستان کی سرزمین استعمال کرنی پڑتی ہے۔ وسطی ایشیائی ممالک تیل اور قدرتی گیس کی دولت سے مالا مال ہیں، زراعت میں خود کفیل ہیں اور خوش حال ہیں۔ ان ریاستوں کی کل آبادی پاکستان کی آبادی سے کم ہے۔ ان تمام ریاستوں کا مجموعی رقبہ پاکستان کے رقبے سے چھ گنا زیادہ ہے۔

سوال 12: جنگلات کی بہتری کے لیے حکومت کون کون سے اقدامات کر رہی ہے؟

جواب: حکومتی: حکومتِ پاکستان نے جنگلات کی شجرکاری کے لیے بہت سے اقدامات کیے ہیں۔ محکمہ جنگلات اس سلسلہ میں بہت سرگرمِ عمل ہے۔ شعبۂ جنگلات نے تمام بڑے بڑے شہروں میں درخت لگانے کے لیے نرسریاں قائم کی ہیں۔ ان نرسریوں میں مناسب قیمت پر پودے دستیاب ہوتے ہیں۔

سوال 13: ٹوبا کاکڑ کا پہاڑی سلسلہ کہاں واقع ہے؟

جواب: ٹوبا کاکڑ پہاڑی سلسلہ: ٹوبا کاکڑ پہاڑی سلسلہ پاک افغان سرحد کے ساتھ ساتھ وزیرستان کی پہاڑیوں کے جنوب میں واقع ہے۔ پہاڑیوں کا یہ سلسلہ شمال سے جنوب کی طرف چلتا ہوا کوئٹہ کے شمال پر آ کر ختم ہو جاتا ہے۔

www.downloadclassnotes.com

باب چہارم

تاریخِ پاکستان (حصہ اوّل)

(حصہ دوم)

سوال 1: پاکستان کی پہلی آئین ساز اسمبلی کی تشکیل کیسے ہوئی؟

جواب: پاکستان کی پہلی آئین ساز اسمبلی کی تشکیل: 11 اگست 1947ء کو پاکستان کی دستور ساز اسمبلی کا پہلا اجلاس منعقد ہوا جس میں قائداعظمؒ کو اس کا پہلا صدر منتخب کیا گیا۔ قائداعظمؒ نے 14 اگست 1947ء کو پاکستان کے پہلے گورنر جنرل کی حیثیت سے حلف اُٹھایا۔ چیف جسٹس سر عبدالرشید نے آپؒ سے حلف لیا۔ مولوی تمیز الدین اسمبلی کے پہلے سپیکر منتخب ہوئے۔ پاکستان کی پہلی اسمبلی 69 ارکان پر مشتمل تھی، بعدازاں اُس کی تعداد 79 ہوگئی۔ اُس وقت ملک میں کوئی دستوری ڈھانچا تیار نہ تھا۔ پاکستان کے پہلے آئین کی تیاری تک 1935ء کا ایکٹ ہی چند ترامیم کے ساتھ عبوری آئین کے طور پر نافذ کیا گیا۔ ملک میں آئین کے تحت وفاقی نظام حکومت رائج کیا گیا۔

سوال 2: ایوب خاں کی زرعی اصلاحات کے کوئی سے پانچ نکات بیان کریں۔

جواب: ایوب خان نے زرعی اصلاحات کے لیے ایک کمیشن بنایا جس کے سربراہ گورنر اختر حسین تھے۔ اس کمیشن نے 18 اکتوبر کو کام شروع کیا۔ اور جنوری 1959ء کو ان اصلاحات کا اعلان کر دیا۔ زرعی اصلاحات کے چند اہم نکات درج ذیل ہیں۔

-1 حد ملکیت زمین

کوئی شخص ایک وقت میں 5سو ایکڑ نہری اراضی سے زائد کا مالک نہیں ہوگا یا ایک ہزار ایکڑ بارانی زمین سے زیادہ کا مالک نہیں ہوگا۔ باغات و چراگاہوں کی صورت میں موجودہ زمیندار 150 ایکڑ رقبہ اپنے پاس رکھ سکتا ہے۔

-2 زمین کی منتقلی کی مراعات

زمیندار کو حق دیا گیا کہ وہ اپنے خاندان کی عورتوں اور یتیم بچوں کو اپنی زمین ہبہ (Gift) کر سکتا ہے لیکن اس کی مقدار 250 ایکڑ نہری یا 500 ایکڑ بارانی سے زیادہ نہ ہوگی۔

-3 زائد زمین کی ادائیگی

زمیندار مقررہ حد سے زیادہ زمین سرکاری تحویل میں دے دیں گے۔ جس کا معاوضہ انھیں 25 سالوں میں قسطوں میں ادا کیا جائے گا۔

www.downloadclassnotes.com

-4 جاگیریں بلا معاوضہ بحق سرکار ضبط

زرعی اصلاحات کے تحت حد ملکیت سے زائد جاگیریں بلا معاوضہ بحق سرکار ضبط کر لی گئیں۔ البتہ وہ جاگیریں مستثنیٰ رکھی گئیں جو تعلیمی، مذہبی اور خیراتی اداروں کے نام وقف تھیں۔

-5 فاضل زمین کی تقسیم

1959ء کی زرعی اصلاحات کے تحت جو فاضل زمین حکومت کے کنٹرول میں آئی اس کے موروثی مزارعین کو مالک قرار دے دیا گیا اور اس کے علاوہ دیگر مزارعین اور غیر مالک کسانوں کو یہ حق دیا گیا کہ وہ حکومت سے زمین آسان قسطوں میں خرید سکتے تھے۔

سوال3: 1956ء کے آئین کی پانچ اسلامی دفعات تحریر کیجیے۔

جواب: اسلامی دفعات *(Islamic Provisions)*

مملکت خداداد پاکستان کے پہلے آئین مجریہ 1956ء میں موجود اسلامی دفعات درج ذیل ہیں:

(i) ملک کا سرکاری نام

اس آئین میں ملک کا نام ''اسلامی جمہوریہ پاکستان'' رکھا گیا۔

(ii) صدر کا مسلمان ہونا

آئین 1956ء کے مطابق صدر پاکستان کا مسلمان ہونا لازمی قرار دیا گیا۔

(iii) اللہ تعالیٰ کی حاکمیت

1949ء کی منظور کردہ قراردادِ مقاصد کو 1956ء کے آئین میں ابتدائیہ کے طور پر شامل کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی حاکمیت کو تسلیم کیا گیا اور اختیارات کو قرآن وسنت کی حدود میں رہ کر استعمال کرنے کا عزم دہرایا گیا۔ مسلمانانِ پاکستان کو اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگیاں قرآن وسنت کے مطابق ڈھالنے کے قابل بنایا جائے گا۔

(iv) اسلامی قوانین

ملک میں خلافِ قرآن کوئی قانون نافذ نہیں کیا جائے گا اور موجودہ قوانین کو اسلام کے مطابق ڈھالا جائے گا۔

(v) سود کا خاتمہ

جس قدر جلد ہو سکے، ملک سے سود کو ختم کر دیا جائے گا۔

(vi) فلاحی ریاست

پاکستان کو ایک فلاحی ریاست بنایا جائے گا۔ جس میں اسلام کی اخلاقی تعلیمات پر عمل کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے گی اور بُرے کاموں مثلاً زناکاری، شراب نوشی، جوا، فحاشی اور بے حیائی کا انسداد کیا جائے گا۔

www.downloadclassnotes.com

سوال 4: دوسرے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے کے اہداف کیا تھے؟

جواب: پاکستان کا دوسرا قومی ترقیاتی منصوبہ 1960ء میں اپنایا گیا اور اس منصوبے کی 1955ء تک تکمیل ہوئی۔

اہداف اور مقاصد (Targets)

دوسرے پانچ سالہ منصوبے کے بڑے بڑے مقاصد اور اہداف مندرجہ ذیل ہیں:

(i) قومی آمدنی میں 24 فی صد اضافہ کرنا۔

(ii) فی کس آمدنی میں دس (10) فی صد اضافہ کرنا۔

(iii) 25 لاکھ نئے افراد کے لیے روزگار کے مواقع مہیا کرنا۔

(iv) زرعی پیداوار میں 14 فی صد اضافہ کرنا۔

(v) بڑی اور اوسط درجے کی صنعتوں کی پیداواری صلاحیتیں 14 فی صد تک زیادہ کرنا۔

(vi) گھریلو اور چھوٹی صنعتوں کی پیداوار کو 25 فی صد تک بڑھانا۔

(vii) برآمدات میں 3 فی صد سالانہ کی شرح سے اضافہ کرنا۔

سوال 5: 1965ء کی جنگ میں پاکستانی بحریہ کا کیا کردار تھا؟

جواب: 1965ء کی جنگ میں پاکستانی بحریہ کا کردار

اس جنگ میں پاکستانی بحریہ نے بھی ایک عظیم کارنامہ سرانجام دیا۔ پاکستانی بحریہ نے کاٹھیاواڑ کے ساحل پر واقع دوارکا کا مشہور بھارتی اڈہ تباہ کیا۔ وہاں پر بڑے بڑے راڈار کام کرتے تھے۔ ہندوستان نے جوابی حملہ کیا تو اس کے تین طیارے گرا لیے گئے۔ 22 ستمبر اور 23 ستمبر کی درمیانی رات کو بھارت کی بحریہ نے پاک بحریہ کے ایک یونٹ پر اچانک حملہ کر دیا۔ پاک بحریہ نے جوابی حملہ کر کے بھارتی بحریہ کا ایک فریگیٹ جہاز ڈبو دیا اور بھارتی بحریہ کے دیگر جہازوں کو دُم دبا کر بھاگنا پڑا۔

سوال 6: مسلم فیملی لاز آرڈی نینس 1961ء کے کوئی سے پانچ نکات تحریر کریں۔

جواب: فیملی لاز کا نفاذ

ایوب حکومت نے عائلی معاملات کو بہتر بنانے کے لیے بھی قانون سازی کی۔ ایوب نے 2 مارچ 1961ء کو عائلی قوانین کا نفاذ کیا۔

مسلم فیملی لاز آرڈی نینس 1961ء کے اہم نکات

(i) نکاح کو یونین کونسل میں رجسٹرڈ کرانا لازمی قرار دیا گیا۔

(ii) پہلی بیوی اور یونین کونسل کے چیئرمین کی اجازت کے بغیر دوسری شادی کی ممانعت کر دی گئی۔

(iii) شادی کے لیے لڑکے کی عمر کم از کم اٹھارہ سال اور لڑکی کی عمر سولہ سال مقرر کی گئی۔

(iv) طلاق وغیرہ کی صورت میں مدتِ عدت نوے دن مقرر کی گئی۔

(v) یتیم پوتے کو بھی وراثت میں حقدار تسلیم کر لیا گیا۔

(vi) پاکستان کی بڑھتی ہوئی آبادی کو خاندانی منصوبہ بندی کے ذریعے کنٹرول کیا جائے گا۔

علماء کرام کے ایک گروہ نے اس آرڈی نینس کی مخالفت کی اور اسے اسلام کے خلاف قرار دیا لیکن عوام کی اکثریت نے وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کو قبول کر لیا۔

سوال 7: 1965ء کی جنگ کے دو اسباب بیان کریں۔

جواب: 1965ء کی جنگ کے دو اسباب

(i) **بھارت کی پاکستان دشمنی:** پاکستان کا قیام ہندوؤں کی مرضی کے خلاف تھا۔ اس وجہ سے انھوں نے پاکستان کے قیام کو دل سے پسند نہ کیا۔ انھوں نے ہر وہ حربہ استعمال کیا جس سے پاکستان کی سالمیت کو نقصان پہنچ سکتا تھا۔ جیسے جیسے پاکستان مضبوط ہو رہا تھا، ہندوستان پاکستان کو تباہ کرنے کی زیادہ تیاریاں کر رہا تھا۔ 1965ء کی جنگ اس کا ثبوت تھا۔

(ii) **مسئلہ کشمیر:** قیام پاکستان کے بعد مسئلہ کشمیر دونوں مملکتوں کے لیے بہت اہم تھا۔ ستمبر 1965ء کی جنگ کی بڑی وجہ مسئلہ کشمیر تھا۔ بھارت نے کشمیر کے زیادہ حصے پر قبضہ کیا ہوا ہے۔ کشمیری عوام پاکستان کے ساتھ الحاق چاہتے تھے۔ سلامتی کونسل نے بھارت کے خلاف قرارداد بھی پاس کر دی تھی جس کی وجہ سے اسے کشمیر میں رائے شماری کرانی تھی لیکن بھارت رائے شماری نہیں کرانا چاہتا تھا۔ مسئلہ کشمیر کو پوری دنیا میں اُٹھانے اور کشمیری عوام کی اخلاقی مدد کرنے کی پاداش میں بھارت نے پاکستان پر ستمبر 1965ء کی جنگ مسلط کر دی تھی۔

سوال 8: آئینی ڈھانچے "لیگل فریم ورک آرڈر" میں آئندہ کی حکمت عملی کے نکات تحریر کیجیے۔

جواب: صدر پاکستان جنرل محمد یحییٰ خان نے 1970ء کے انتخابات کرانے کے لیے ایک آئینی ڈھانچے لیگل فریم ورک آرڈر کا اعلان کیا۔ اس کے اہم نکات درج ذیل ہیں:

آئندہ حکمت عملی کے لیے راہنما اصول

ریاستی پالیسی کے یہ راہ نما اصول دستور میں شامل کیے جائیں گے:

(i) اسلامی طرز زندگی کا فروغ۔

(ii) اسلامی اخلاقی اصولوں پر عمل کرنا۔

(iii) پاکستان میں اسلامی اصولوں کے فروغ و ترقی کے لیے اقدامات کرنا۔ اسلامی قوانین کے منافی کوئی قانون منظور نہیں کیا جائے گا۔

(iv) مسلمانوں کے لیے قرآن پاک کی تعلیمات اور اسلامیات کی تعلیم کی سہولتیں فراہم کرنا۔

www.downloadclassnotes.com

سوال 9: یونین کونسل اور یونین کمیٹی سے کیا مُراد ہے؟

جواب: ابتدائی ادارہ: یونین کونسل پاکستان میں بنیادی جمہوریتوں کا ابتدائی ادارہ تھا۔ اس ادارے کو دیہی علاقوں میں یونین کونسل اور شہری علاقوں میں یونین کمیٹی کہا جاتا تھا۔ یونین کونسل کے فرائض میں شہروں اور دیہاتوں کی صحت و صفائی، روشنی کا انتظام، مسافر خانوں کا انتظام اور پیدائش و اموات کا ریکارڈ مرتب کرنا شامل تھا۔

سوال 10: 1956ء کا آئین کیسے منسوخ ہوا؟

جواب: آئین کی منسوخی 1956ء کا آئین 9 سال کی ان تھک کوششوں اور محنت کے بعد منظور ہوا تھا لیکن سیاست دانوں کی باہمی کشمکش، جمہوری اداروں کی بے حسی، فوج اور بیوروکریسی کی بے جا مداخلت اور مخلص قیادت کے فقدان کی وجہ سے زیادہ دیر نہ چل سکا اور صرف 2 سال 7 ماہ تک نافذ رہا۔ آخر 8 اکتوبر 1958ء کو پاک آرمی کے کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خاں نے جمہوری حکومت کو برطرف کر کے فوجی حکومت قائم کر لی۔ تمام اختیارات خود سنبھال لیے۔ ملک میں مارشل لا لگا دیا اور 1956ء کا آئین منسوخ کر دیا۔ تمام وفاقی و صوبائی اسمبلیاں ختم کر دیں اور خود چیف مارشل لا ایڈمنسٹریٹر اور صدر کا عہدہ سنبھال لیا۔

سوال 11: واحد شہریت سے کیا مراد ہے؟

جواب: واحد شہریت پاکستان میں 1956ء کے آئین کے تحت واحد شہریت کا نظام رائج ہے۔ پاکستانی شہریوں کو صرف واحد شہریت حاصل ہو گی۔ ملک کے تمام شہری پاکستانی کہلائیں گے۔ مثلاً امریکا میں شہریوں کو دوہری شہریت کے حقوق حاصل ہیں۔ (i) مرکزی حکومت کی شہریت (ii) ریاستوں کی حکومت کی شہریت۔ جبکہ پاکستان میں واحد شہریت کا نظام رائج ہے۔

سوال 12: ریڈکلف کی غیر منصفانہ تقسیم سے کون کون سے مسلم اکثریت والے علاقے بھارت کے پاس چلے گئے؟

جواب: **ریڈکلف کی غیر منصفانہ تقسیم**

3 جون 1947ء کے منصوبے کے تحت صوبہ پنجاب اور صوبہ بنگال کی مسلم اور غیر مسلم اکثریت کی بنیاد پر تقسیم کا فیصلہ ہوا تھا۔ مسلم اکثریت والے علاقوں کو پاکستان میں شامل ہونا تھا لیکن سر ریڈکلف نے تقسیم میں ناانصافی کرتے ہوئے مسلم آبادی والے کئی علاقے بھارت کے حوالے کر دیئے اُن میں ضلع گورداسپور کی مسلم اکثریت والی تین تحصیلیں گورداسپور، پٹھانکوٹ اور بٹالہ، نیز ضلع فیروز پور کی تحصیل زیرہ اور بعض دوسرے مسلم اکثریت والے علاقے ہندوستان میں شامل کر دیئے گئے۔

سوال 13: مالاکنڈ ڈویژن کیسے تشکیل دیا گیا؟

جواب: مالاکنڈ ڈویژن کی تشکیل قیامِ پاکستان سے صوبہ سرحد (خیبر پختونخوا) میں دیر، سوات اور چترال کی ریاستوں کا الگ وجود قائم رہا۔ ان ریاستوں کے عوام کو وہ سہولیات حاصل نہ تھیں۔ جو پاکستان کے دیگر علاقوں کے عوام کو حاصل تھیں۔ جنرل یحییٰ خاں نے 1969 میں ان ریاستوں کی الگ حیثیت کو ختم کر دیا۔ ان تینوں ریاستوں کو

www.downloadclassnotes.com

ملا کر مالاکنڈ ڈویژن کی تشکیل کی گئی اور اس کو صوبہ سرحد (خیبر پختونخوا) کا ایک انتظامی حصہ بنا دیا گیا۔

سوال14: معاشی ترقی سے کیا مُراد ہے؟

جواب: معاشی ترقی سے مراد کسی ملک کی پسماندہ معیشت کا ترقی یافتہ معیشت میں تبدیل ہونا ہے۔ یہ ترقی کا ایک ایسا عمل ہے جس میں جدید اور ترقی یافتہ ذرائع کو استعمال کر کے، انسانی وسائل اور سرمایہ کے ذرائع کو بروئے کار لاتے ہوئے معیشت میں ایسی انقلابی تبدیلیاں لائی جاتی ہیں کہ جس سے ملک کی خام قومی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔ لوگوں کا معیارِ زندگی بہتر ہوتا ہے۔ عوام کو تعلیم، صحت، روزگار اور تفریح کے بہتر مواقع حاصل ہوتے ہیں۔

سوال15: تیسرے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے کے پانچ اہداف کا تذکرہ کیجیے۔

جواب: تیسرے پانچ سالہ منصوبے کے اہداف و مقاصد (Tagets and Aims)

تیسرے پانچ سالہ منصوبے کے اہم اہداف و مقاصد مندرجہ ذیل تھے:

(i) ملکی ترقی کی رفتار کو تیز کر کے قومی پیداوار میں 37 فی صد اضافہ کرنا۔
(ii) فی کس آمدنی میں 20 فی صد اضافہ کرنا۔
(iii) 55 لاکھ افراد کو روزگار مہیا کرنا۔
(iv) زرعی ترقی کی رفتار کو تیز کر کے اس میں 5 فی صد اضافہ کرنا۔
(v) صنعتی ترقی کی شرح میں 13 فی صد سالانہ کی شرح تک اضافہ کرنا۔
(vi) بنیادی صنعتوں کے قیام کو ترجیح دینا۔
(vii) برآمدات میں 9.5 فی صد اضافہ کرنا۔ زرِ مبادلہ میں اضافہ کر کے ادائیگیوں کے توازن میں استحکام پیدا کرنا۔
(viii) بنیادی سہولتوں میں اضافے کی کوشش کرنا اور معاشرتی تحفظ فراہم کرنا۔

باب5

تحفظِ حقوقِ نسواں

-1 ہر سوال کے چار جوابات دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگایے۔

-1 **VAW کا مطلب ہے:**
(الف) جنگ زدہ کے خلاف تشدد (ب) صنفی تشدد (ج) نسوانی تشدد (د) مردانہ تشدد

-2 **پنجاب تحفظِ نسواں انسدادِ تشدد ایکٹ منظور ہوا:**
(الف) 4 فروری 2015ء (ب) 24 فروری 2016ء (ج) 23 مارچ 2015ء (د) 15 اگست 2016ء

-3 **تشدد زدہ خواتین کے تحفظ کے لیے طریقہ کار موجود ہے:**
(الف) SMS نمبر 8787 پر پولیس کو رپورٹ کرنا۔
(ب) انسدادِ تشدد مراکز برائے خواتین میں پناہ حاصل کرنا۔
(ج) انسدادِ تشدد مراکز برائے خواتین کے ذریعے طبی و قانونی اور نفسیاتی امداد طلب کرنا۔

www.downloadclassnotes.com

(د) مندرجہ بالا تمام۔

-4 انسدادِ تشدد مراکز برائے خواتین قائم کیے جائیں گے:

(الف) ضلعی سطح پر (ب) صوبائی سطح پر (ج) شہری سطح پر (د) ملکی سطح پر

-5 نسوانی تشدد کا ارتکاب ممکن ہے:

(الف) خواتین کے ذریعے (ب) شوہر کے ذریعے (ج) اجنبی کے ذریعے (د) تمام کے ذریعے

-6 پنجاب میں شادی کی قانونی عمر ہے:

(الف) لڑکے اور لڑکیوں کے لیے 14 سال۔ (ب) لڑکے اور لڑکیوں کے لیے 18 سال۔

(ج) لڑکے اور لڑکیوں کے لیے 16 سال۔ (د) لڑکوں کے لیے 18 اور لڑکیوں کے لیے 16 سال۔

-7 Helpline کا نمبر جو نسوانی تشدد کے مقدمات کی رپورٹ کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے:

(الف) 1023 (ب) 1043 (ج) 1068 (د) 1010

-1	(ج)	-2	(ب)	-3	(د)	-4	(الف)	-5	(د)	-6	(د)	-7	(ب)

-2 **مختصر جوابات دیں۔**

-1 **"تشدد" اور "نسوانی تشدد" کی اصطلاحات بیان کریں۔**

جواب: جسمانی قوت یا جبر کا ایسا استعمال جس میں چوٹ، زخم، موت، نفسیاتی تکلیف یا کسی چیز سے محرومی تشدد کے زمرے میں آتی ہے۔ نسوانی تشدد سے مراد وہ صنفی تشدد ہے جس میں عورت کے جسمانی دماغی تولیدی مراحل پر اثر پڑتا ہے۔

-2 **یہ دلیل غلط کیوں ہے جس کے مطابق تشدد زدہ خاتون کا اپنا قصور ہوتا ہے؟**

جواب: یہ دلیل اس لیے غلط ہے کیونکہ تشدد میں صرف مجرم ہی قصوروار ہوتا ہے، ستم رسیدہ نہیں۔

-3 **نسوانی تشدد میں مجرم اور ستم رسیدہ کون ہوتے ہیں؟**

جواب: نسوانی تشدد کے مجرم دیہاتی، شہری، امیر غریب، مذہبی، غیر مذہبی تعلیم یافتہ، غیر تعلیم یافتہ لوگ ہو سکتے ہیں جنہیں عورت کا پہلے سے جاننا یا نہ جاننا ضروری نہیں۔ ستم رسیدہ وہ خواتین ہوتی ہیں جن پر تشدد کیا جائے۔

-4 **پنجاب تحفظِ نسواں انسدادِ تشدد ایکٹ 2016ء کے تحت کون کون سے جرائم آتے ہیں؟**

جواب: پنجاب تحفظ نسواں انسداد تشدد ایکٹ 2016ء کے تحت درج ذیل جرائم آتے ہیں: گھریلو بدسلوکی، مار پیٹ، جائز حقوق کی عدم فراہمی جذباتی اور نفسیاتی بے ہودگی، معاشی تنگی عورت کا پیچھا کرنا اور سائبر کرائمز وغیرہ۔